یکم تا 15 فروری 2025ء

زرعی سفارشات

زرعی سفارشات

چوہدری عبدالحمید ۔ڈائریکٹر جنرل زراعت (توسیع) پنجاب، لاہور

مکئی

- میرا، بھاری میرا اور گہری زرخیز زمین جس میں نامیاتی مادہ کی مقدار بہتر ہو اور پانی جذب کرنے کی صلاحیت اچھی ہو مکئی کی کاشت کے لیے موزوں ہے۔ ریتلی، سیم زدہ اور کلراٹھی زمین اسکی کاشت کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت تمام میدانی علاقوں میں جنوری کے آخری عشرہ سے فروری کے آخر تک مکمل کرلیں۔
- زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے ہائبرڈ اقسام کی کاشت کریں۔
- بہاریہ مکئی کی کاشت کے لیے قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ رکھیں۔ وٹوں پر کاشت کی صورت میں دوغلی اقسام کا پودے سے پودے کا فاصلہ 6 انچ اور عام اقسام کا 7 تا 8 انچ جبکہ پٹڑیوں پر کاشت کی صورت میں دوغلی اقسام کا 8 تا 9 انچ اور عام اقسام کا 10 سے 11 انچ رکھیں۔ شرح بیج 8 سے 10 کلوگرام فی ایکڑ رکھیں۔ مکئی کی کاشت کے لیے میظ پلانٹر بھی استعمال کیا جاسکتا ہے۔
- دوغلی اقسام کے لیے کمزور زمین میں تین بوری ڈی اے پی + دو بوری ایس او پی + ایک چوتھائی بوری یوریا، درمیانی زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت ڈالیں۔
- مکئی کی عام اقسام کے لیے آبپاش علاقوں کی درمیانی زمین میں دو بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی جبکہ کمزور زمین میں اڑھائی بوری ڈی اے پی + ڈیڑھ بوری ایس او پی اور زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی + ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ بوائی کے وقت استعمال کریں۔

سورج مکھی

- بھاری میرا زمین سورج مکھی کی کاشت کے لیے بہت موزوں ہے۔ سیم زدہ، کلراٹھی اور ریتلی زمین اس کے لیے موزوں نہیں ہے۔
- ہائبرڈ اقسام عام اقسام کی نسبت زیادہ پیداوار دیتی ہیں اس لیے اچھی شہرت کی حامل کمپنیوں کے ہائبرڈ بیج اپنے علاقے کی مناسبت سے کاشت کریں۔
- سورج مکھی کی سفارش کردہ اقسام ہائی سن 33، ٹی 40318، اگوارا 4، این کے آرمنی، یوایس 666، پارسن 3، آگسن 5270، ایس 278، ایچ ایس ایف 350 اے، اوریسن 648، اوریسن 516، اوریسن 675، اوریسن 701، اوریسن 651، اوریسن 641 اور گل بہار 436 اور رائینا کاشت کریں۔
- جنوبی اور وسطی پنجاب کے اضلاع میں کاشت جلد از جلد مکمل کریں تاہم شمالی پنجاب کے اضلاع میں 15 فروری تک کاشت مکمل کریں۔

- سورج مکھی کی اچھی پیداوار حاصل کرنے کے لیے فصل کو قطاروں میں کاشت کریں۔قطاروں کا درمیانی فاصلہ اڑھائی فٹ اور پودوں کا درمیانی فاصلہ 9 انچ رکھیں۔
- اچھے اُگاؤ والے صاف ستھرے دوغلی (ہائبرڈ) اقسام کے بیج کی فی ایکڑ مقدار 2 کلوگرام رکھیں۔
- کاشت سے پہلے بیج کو پھپھوندی کش زہر تھایوفنیٹ میتھائل بحساب 2 گرام فی کلوگرام بیج یا ٹیوکونارول 1.5 ملی لٹر 30 ملی لٹر پانی میں حل کرکے فی کلوگرام بیج ضرور لگائیں۔
- بوائی کے وقت کمزور زمین میں پونے دو بوری ڈی اے پی +ایک بوری ایس او پی اور اوسط زرخیز زمین میں ڈیڑھ بوری ڈی اے پی اور ایک بوری ایس او پی فی ایکڑ استعمال کریں۔(ان کے متبادل دوسری کھادیں بھی استعمال کی جاسکتی ہیں)۔
- پہلا پانی روئیدگی کے 20 دن بعد اور دوسرا پانی پہلے پانی کے 20 دن بعد لگائیں۔

ٹنل ٹیکنالوجی

- ٹنل کے اندر لگائی گئی سبزیوں کی آبپاشی اور کھاد کا استعمال جاری رکھیں۔
- سپرے کرنے اور کھاد ڈالنے کے بعد ٹنل کا منہ بند نہ کریں تاکہ گیس پیدا ہو کر نقصان نہ پہنچائے۔
- دن کے وقت تقریباً 9 بجے صبح سے 4 بجے شام تک ٹنل کے منہ کو دونوں طرف سے کھلا رکھا جائے تاکہ ٹنل کے اندر زیادہ نمی پیدا نہ ہو جو کہ بیماریوں کا موجب بنتی ہے۔اگر ممکن ہو تو ٹنل میں ہوا خارج کرنے والا پنکھا (Exhaust Fan) لگا دیں تاکہ بے جا نمی کو خارج کیا جاسکے اور درجہ حرارت مناسب رکھا جاسکے۔کوشش کریں کہ ٹنل میں درجہ حرارت 15 سے 28 درجہ سینٹی گریڈ کے درمیان رہے۔
- پودوں کی تربیت ،کانٹ چھانٹ اور گوڈی وغیرہ کا خیال رکھیں۔

باغات (ترشاوہ پھل)

- سوکھے تنوں اور غیر ضروری شاخوں کی کانٹ چھانٹ جاری رکھیں۔پنیری کی منتقلی کریں اور پیوند کاری کا عمل شروع کریں۔ترشاوہ کی برداشت مکمل ہونے کے بعد اس میں جڑی بوٹیوں کی تلفی کیلئے روٹا ویٹر کا استعمال کریں۔ نئے پودے لگائیں، ناغے پر کریں اور گرے ہوئے بیمار پھل اکٹھے کرکے زمین میں دبا دیں۔
- جنوری میں فاسفورس اور پوٹاش کی کھادیں نہ ڈالنے کی صورت میں نائٹروجنی کھاد کی پہلی قسط کے ساتھ یہ بھی ڈال دیں۔کھاد ڈالنے کے بعد گوڈی کرکے آبپاشی کریں۔اگر آپ کا باغ صحتمند اور سرسبز ہے تو نائٹروجن کی پہلی قسط نہ ڈالیں۔
- شاخ تراشی کے بعد اور پھول نکلنے سے پہلے بیماریوں اور کیڑوں کے خلاف پھپھوندی کش اور کیڑے مار زہروں کا سپرے کریں۔
- ترشاوہ پھل کی برداشت مکمل ہونے پر ایک دفعہ بلاتفریق کاپر والی فنجی سائیڈ (Copper Based Fungicide) کا سپرے کریں اور کم از کم ایک ایکڑ میں 300 تا 500 لٹر پانی کے ساتھ دوائی سپرے کریں۔
- ترشاوہ باغات میں پھل پر نشان (wind blemish) کا مسئلہ مشاہدہ میں آرہا ہے۔ اس کے لیے پودوں کی چھتری (canopy) کی کانٹ چھانٹ کریں۔الجھی ہوئی، خشک اور بیمار شاخیں پھل لگنے سے پہلے کاٹ دیں۔باغ کے اردگرد ہوا توڑ باڑ لگائیں۔

- دھان، کپاس، مکئی اور کماد کے بعد کاشتہ گندم کی فصل کو دوسری آبپاشی گوبھ کی حالت (بجائی کے 80 تا 90 دن بعد) دیں۔ اس نازک مرحلے پر پانی کی کمی سے چھوٹے ہونے اور دانے کم بننے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- سورج مکھی کی ڈرل کاشتہ بہاریہ فصل کو دوسرا پانی پہلے پانی کے 15 دن بعد لگائیں۔
- چنے کی فصل کو بہت کم آبپاشی کی ضرورت ہوتی ہے، پھول آنے پر پانی دیں۔
- گنے کی مناسب پیداوار لینے کے لیے پانی کی کمیابی ایک بڑا مسئلہ ہے۔ اس لیے گنے کا زیرِ کاشت رقبہ بڑھانے سے پہلے پانی کے موجودہ وسائل کا بخوبی اندازہ لگا لینا چاہیے اور اتنا ہی رقبہ کاشت کیا جائے جس کی بروقت آبپاشی کے لیے پانی دستیاب ہو۔ بہاریہ کماد کی بجائی کے بعد ہلکا پانی اس طرح لگائیں کہ کھیلیوں کا 1/3 حصہ سیراب ہو۔ اس سے جڑی بوٹیوں کا اگاؤ کم ہوتا ہے۔ پانی کے کماد کی فصل میں زیادہ دیر تک کھڑا رہنے سے اس کا اگاؤ متاثر ہونے کا خدشہ ہوتا ہے۔
- آلو کی فصل کو 7 تا 10 دن کے وقفے سے پانی لگائیں۔ موسمی حالات کو مدِنظر رکھتے ہوئے اس وقفہ کو کم یا زیادہ کیا جا سکتا ہے۔ ڈرپ نظامِ آبپاشی کے ذریعے کاشتہ آلو کی فصل کو شعبہ اصلاحِ آبپاشی کی جانب سے مہیا کردہ جدول کے مطابق آبپاشی کریں۔
- پانی و کھاد کی بچت اور زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لیے بہاریہ مکئی کی کاشت بذریعہ ڈرپ نظامِ آبپاشی کریں۔ بارش کے بعد فالتو پانی کو فوراً کھیت سے نکال دیں۔
- فصلوں کی آبپاشی ضرورت کے مطابق موسمی پیش گوئی کو مدِنظر رکھتے ہوئے کریں۔ بارش کے دنوں میں نشیبی زمینوں میں فصلوں کی آبپاشی میں خصوصی احتیاط کریں۔
- آبپاشی سے متعلق درپیش کسی بھی قسم کے مسئلے کے حل یا معلومات کے لیے محکمہ زراعت کے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے نمائندے سے رابطہ کریں۔

فصلات کی آبپاشی سے متعلق کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے شعبہ اصلاحِ آبپاشی کے عملے سے رابطہ کریں۔ تمام تحصیلوں، اضلاع اور ڈویژنوں کے افسران کے رابطہ نمبر اصلاحِ آبپاشی کی ویب سائٹ ofwm.agripunjab.gov.pk پر موجود ہیں۔